روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 23 فروری 2011ء 19 ربیع الاول 1432 ہجری 23 تبلیغ 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 44

بخشش اور خاص بندۂ خدا بننے کی دعا

حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک رفیق حضرت چوہدری رستم علی صاحب کو اس دعا کی تلقین کرتے ہوئے تحریر فرمایا کہ چاہئے کہ سجدہ میں اور دن رات کئی دفعہ یہ دعا پڑھیں۔

ترجمہ: اے سب پیاروں سے بڑھ کر پیارے! مجھے میرے گناہ بخش دے اور مجھے اپنے چنیدہ بندوں میں داخل کرلے۔

(مکتوبات احمدیہ جلد دوم صفحہ 539)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پہلی ترقی کہ جوقربت کے میدانوں میں چلنے کے لئے اول قدم ہے اس آیت میں تعلیم کی گئی ہے جوفرمایا ہے اھدنا الصراط المستقیم۔ کیونکہ ہر یک قسم کی کجی اور بے راہی سے باز آ کر اور بالکل روبخدا ہو کر راہ راست کو اختیار کرنا یہ وہی سخت گھاٹی ہے جس کو دوسرے لفظوں میں فنا سے تعبیر کیا گیا ہے کیونکہ امور مالوفہ اور معتادہ کو یکلخت چھوڑ دینا اور نفسانی خواہشوں کو جو ایک عمر سے عادت ہو چکی ہے یکدفعہ ترک کرنا اور ہر یک ننگ اور ناموس اور عجب اور ریا سے مونہہ پھیر کر اور تمام ماسوا اللہ کو کالعدم سمجھ کر سیدھا خدا کی طرف رخ کر لینا حقیقت میں ایک ایسا کام ہے جو موت کے برابر ہے اور یہ موت روحانی پیدائش کا مدار ہے اور جیسے دانہ جب تک خاک میں نہیں ملتا اور اپنی صورت کو نہیں چھوڑتا تب تک نیا دانہ وجود میں آنا غیر ممکن ہے۔ اسی طرح روحانی پیدائش کا جسم اس فنا سے طیار ہوتا ہے۔ جوں جوں بندہ کا نفس شکست پکڑ جاتا ہے اور اس کا فعل اور ارادت اور روبخلق ہونا فنا ہوتا جاتا ہے توں توں پیدائش روحانی کے اعضاء بنتے جاتے ہیں یہاں تک کہ جب فناء اتم حاصل ہو جاتی ہے تو وجود ثانی کی خلعت عطا کی جاتی ہے اور ثم انشاناہ خلقا اخر کا وقت آ جاتا ہے اور چونکہ یہ فناء اتم بغیر نصرت و توفیق و توجہ خاص قادر مطلق کے ممکن نہیں اس لئے یہ دعا تعلیم کی یعنی اھدنا الصراط المستقیم جس کے یہ معنے ہیں کہ اے خدا ہم کو راہ راست پر قائم کر اور ہر یک طور کی کجی اور بے راہی سے نجات بخش اور یہ کامل استقامت اور راست روی جس کو طلب کرنے کا حکم ہے نہایت سخت کام ہے اور اول دفعہ میں اس کا حملہ سالک پر ایک شیر ببر کی طرح ہے جس کے سامنے موت نظر آتی ہے پس اگر سالک ٹھہر گیا اور اس موت کو قبول کر لیا تو پھر بعد اس کے کوئی اسے سخت موت نہیں اور خدا اس سے زیادہ تر کریم ہے کہ پھر اس کو یہ جلتا ہوا دوزخ دکھاوے۔ غرض یہ کامل استقامت وہ فنا ہے کہ جس سے کارخانہ وجود بندہ کو بکلی شکست پہنچتی ہے اور ہوا اور شہوت اور ارادت اور ہر یک خودروی کے فعل سے بیکبارگی دستکش ہونا پڑتا ہے اور یہ مرتبہ سیر و سلوک کے مراتب میں سے وہ مرتبہ ہے جس میں انسانی کوششوں کا بہت کچھ دخل ہے اور بشری مجاہدات کی بخوبی پیش رفت ہے اور اسی حد تک اولیاء اللہ کی کوششیں اور سالکین کی محنتیں ختم ہو جاتی ہیں اور پھر بعد اس کے خاص مواہب سماوی ہیں جن میں بشری کوششوں کو کچھ دخل نہیں بلکہ خود خدائے تعالیٰ کی طرف سے عجائبات سماوی کی سیر کرانے کے لئے غیبی سواری اور آسمانی براق عطا ہوتا ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 604)

احمدی عورت اپنی ذمہ داری کو سمجھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''عورت ہی ہے جس کی گود میں آئندہ نسلیں پروان چڑھتی ہیں اور عورت ہی ہے جو قوموں کے بنانے یا بگاڑنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے جس طرح کھول کر عورتوں کے حقوق و فرائض کے بارے میں فرمایا ہے اور قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں جس طرح تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنے گھروں میں اپنے بچوں کو (دین حق) کی خوبصورت تعلیم کے مطابق تربیت دینے کی طرف توجہ دلائی ہے، اگر عورتیں اس ذمہ داری کو سمجھ لیں تو احمدیت کے اندر بھی ہمیشہ حسین معاشرہ قائم ہوتا چلا جائے گا اور پھر اس کا اثر آپ کے گھروں تک ہی محدود نہیں رہے گا، جماعت کے اندر تک ہی محدود نہیں رہے گا بلکہ اس کا اثر گھروں سے باہر بھی ظاہر ہوگا۔ اس کا اثر جماعت کے دائرہ سے نکل کر معاشرہ پر بھی ظاہر ہوگا اور اس کا اثر گلی گلی اور شہر شہر اور ملک ملک ظاہر ہوگا۔ اور وہ انقلاب جو حضرت اقدس مسیح موعود ہم میں پیدا کرنا چاہتے ہیں اور (دین حق) کی جس خوبصورت تعلیم کا علم دے کر اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھیجا ہے اس تعلیم کو دنیا میں پھیلانے اور (دین حق) کا جھنڈا دنیا میں گاڑنے میں اور جلد از جلد تمام دنیا کو...... کے جھنڈے تلے جمع کرنے میں ہم تبھی کامیاب ہو سکتے ہیں جب احمدی عورت اپنی ذمہ داری کو سمجھے، اپنے مقام کو سمجھ لے اور اپنے فرائض کو سمجھ لے اور اس کے مطابق اپنا کردار ادا کرنے کی کوشش کرے۔''

(الفضل انٹرنیشنل 22/جولائی 2005ء)

تمام احمدی گھرانوں میں عورتوں کو پوری توجہ کے ساتھ اپنے بچوں کی تربیت کا خیال رکھنا چاہئے۔

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان

برائے لجنہ اماء اللہ پاکستان

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان ''اصلاح معاشرہ میں احمدی عورت کا کردار''

قواعد، ذیلی عناوین و امدادی کتب 11-2010ء

قواعد

☆عنوان مقالہ **''اصلاح معاشرہ میں احمدی عورت کا کردار''**

☆مقالہ کے الفاظ 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس مع فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور سے تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سنِ اشاعت، جلد و صفحہ نمبر درج کیا جائے۔اور حوالہ جات کو درست اور واضح طور پر تحریر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆مقالہ مرکز میں موصول ہونے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2011ء ہے۔مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆اس مقابلہ میں لجنہ اماء اللہ پاکستان کی اراکین شریک ہوسکیں گی۔

☆لجنہ اپنے مقالہ جات مع تصدیق صدر لجنہ مقامی، لجنہ اماء اللہ پاکستان کی وساطت سے قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوائیں گی۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جارہی ہے۔تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے ذیلی عناوین کی پابندی لازمی ہے۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

انعامات

اوّل: سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25 ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ انوار العلوم + سند امتیاز + 15 ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ حقائق الفرقان + سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز + 10 ہزار روپے نقد

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسنِ کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین

1-معاشرہ کی تعریف اور مہذب معاشرہ کی علامات۔ 2-اسلامی معاشرہ۔

3-اسلامی معاشرہ میں عورت کا مقام۔

4-معاشرہ کی اصلاح کے لئے عورتوں کی ذمہ داریاں از روئے قرآن۔

5-معاشرہ کی اصلاح کے لئے عورتوں کی ذمہ داریاں از روئے حدیث۔

6-معاشرہ کی اصلاح کے لئے عورتوں کا کردار حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں۔

7-دینی تعلیمات کا فروغ اور احمدی عورت۔

8-دورِ حاضر کے معاشرہ میں پائی جانے والی مذہبی، اخلاقی، سماجی اور معاشرتی برائیاں۔

9-معاشرہ میں پائی جانے والے برائیوں کے تدارک کے لئے احمدی عورت کا کردار۔

10-عصمت و عفت اور پردہ کے قیام کے لئے احمدی عورت کا کردار۔

11-معاشرہ کی اصلاح کے لئے عورتوں کی ذمہ داریوں کے بارہ میں خلفائے احمدیت کے ارشادات۔

12-مغربی معاشرے میں احمدی عورت کا کردار۔

13-صحابیاتؓ کا اصلاح معاشرہ میں قابلِ تقلید کردار۔

14-اصلاح معاشرہ میں احمدی خواتین کے قابلِ رشک نمونے۔

15-اصلاح معاشرہ کے لئے لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کی اہمیت۔

16-بدرسوم کے خلاف جہاد میں احمدی عورت کا کردار۔

17-دورِ حاضر کی ایجادات (انٹرنیٹ، موبائل ٹیلیفون) کے منفی اثرات کے تدارک کے لئے احمدی عورت کی ذمہ داریاں۔

امدادی کتب

1-قرآن کریم۔ 2- کتب احادیث: صحاح ستہ۔حدیقۃ الصالحین۔ریاض الصالحین۔

3- تفسیر بیان فرمودہ حضرت مسیح موعود۔ 4-روحانی خزائن۔ 5-ملفوظات۔

6-حقائق الفرقان۔حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل۔ 7-خطبات نور۔ 8- تفسیر کبیر۔ 9-انوار العلوم۔

10-خطبات محمود۔ 11-خدمت دین کا فریضہ اور احمدی خاتون۔حضرت مصلح موعود

12-خطبات ناصر۔ 13-المصابیح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث۔ 14-خطبات طاہر۔

15-حوّا کی بیٹیاں اور جنت نظیر معاشرہ۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع۔ 16-خطبات مسرور۔

17-شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

18-الازھار لذوات الخمار (مکمل سیٹ)۔ 19- مشعل راہ۔(مکمل)

20-اچھی مائیں۔حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ 21-مضامین بشیر۔

22-احمدی عورتوں کے فرائض۔حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب

23-سیرت حضرت نصرت جہاں بیگم صاحبہ۔مکرم محمود احمد عرفانی صاحب

24-عورتوں کا مقام۔حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری صاحب

25-احادیث الاخلاق۔مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف

26-اسلامی معاشرہ۔مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف

27-ایک نیک بی بی کی یاد میں۔مکرم مولانا محمد منور صاحب

28-اسوہ انسان کامل۔مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

29-تاریخ لجنہ اماء اللہ۔ 30-700 احکام خداوندی۔مکرم حنیف احمد محمود صاحب

31-لباس۔مکرم حنیف احمد محمود صاحب۔

32-مشترکہ خاندانی نظام۔مکرم حنیف احمد محمود صاحب شائع کردہ لجنہ اماء اللہ اسلام آباد

33-سیرت حضرت اماں جان۔شائع کردہ لجنہ اماء اللہ لاہور

34-سیرت حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔شائع کردہ لجنہ اماء اللہ لاہور

35-خواتین مبارکہ۔شائع کردہ لجنہ اماء اللہ لاہور

36-مضامین ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب۔شائع کردہ لجنہ اماء اللہ کراچی

رسائل

ماہنامہ ''مصباح''۔''انصاراللہ''۔''خالد''

اخبارات

''الحکم''۔''البدر''۔''روزنامہ الفضل''۔''الفضل انٹرنیشنل''

★★★★★★★

مکرم مظفر احمد دُرانی صاحب

آنحضرت ﷺ کی احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں

تقویٰ اختیار کرنے کی اہمیت و برکات

تقویٰ کی اہمیت

تقویٰ کی اہمیت کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ارشادات واقوال، دل کی کیفیات اور عمل سے بخوبی واضح فرما دیا۔ چنانچہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا، یا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت کیجئے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔ کیونکہ تمام بھلائیوں کی یہ بنیاد ہے۔

(حدیقۃ الصالحین مترجم حضرت ملک سیف الرحمان صاحب صفحہ 552)

اس مضمون کی احادیث تکرار کے ساتھ کتب حدیث میں پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اُوْصِیْکَ بِالتَّقْوٰی کہ میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ اپنے پوشیدہ اور اعلانیہ معاملات میں اللہ کا تقویٰ اختیار کرنا۔

(مسند احمد بن حنبل کتاب مسند الانصار باب حدیث ابی ذر غفاری، حدیث نمبر 20592)

وصیت سے مراد صرف مرتے وقت کے الفاظ ہی نہیں ہوا کرتے بلکہ وصیت ایسی نصیحت کو بھی کہتے ہیں جو بہت تاکیدی ہو، جس کو ٹالنے کا سوال ہی پیدا نہ ہو۔ یہ ایک گہری، سمجھنے اور یاد رکھنے والی حدیث ہے کہ اُٹھتے بیٹھتے اور چلتے پھرتے اپنے اندرونہ پر نگاہ رکھو اور اس کا محاسبہ کرتے رہو کہ اس کے اندر کیا چھپا ہوا ہے۔ اگر وہاں تقویٰ ہی ملے تو وہ انسان کامران ہو گیا اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی پیار کی نگاہوں کا مستحق ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کی کیفیت اور میلان کا ذکر کرتے ہوئے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دنیا کی کوئی چیز یا کوئی شخصیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل کبھی نہ موہ سکی سوائے صاحب تقویٰ شخص کے۔

(مسند احمد بن حنبل کتاب باقی مسند الانصار باب حدیث السیدۃ عائشہ، حدیث نمبر: 23624)

اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

’’جس سے اللہ محبت کرتا تھا اسی سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محبت کرتے تھے۔ پس اللہ اور رسولؐ کی محبت کی باتیں ہم کرتے ہیں مگر یہ نہیں جانتے کہ محبت کیسے ہو سکتی ہے۔ محض زبانی جمع خرچ سے نہ اللہ کی محبت مل سکتی ہے نہ رسولؐ کی محبت مل سکتی ہے۔ پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کیسی پیاری بات بیان فرمائی کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل کبھی کوئی چیز موہ نہ سکی مگر صاحب تقویٰ شخص کے۔ جب نیک لوگوں کو دیکھتے تھے تو آپؐ کی محبت دل سے از خود پھوٹتی تھی، پیار کی نگاہیں ان پر پڑا کرتی تھیں، ان کے لئے دل سے دعائیں اُٹھا کرتی تھیں۔

پس آپ بھی اگر اللہ اور رسولؐ کی محبت کے خواہاں ہیں تو دل کو تقویٰ سے بھر لیں اور اس بات سے مستغنی ہو جائیں کہ آپ کا تقویٰ دنیا کی نظر میں ہے یا نہیں۔ ان احادیث سے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں لازماً آپ کا تقویٰ خدا کی نظر میں ہوگا اور لازماً آپ کا تقویٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں ہوگا۔ وہ پیار کی نگاہیں جو اس وقت کے متقیوں پر پڑا کرتی تھیں آج بھی ہم پر پڑیں گی اگر ہم متقی ہو جائیں...... پس اس پہلو سے آج بھی ہم پر اللہ اور رسولؐ کی نگاہیں پڑ رہی ہیں خواہ دنیا اسے دیکھے یا نہ دیکھے اور ہمیں اس کی کوئی بھی پرواہ نہیں۔‘‘

(خطبات طاہر عیدین ص 299)

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تقویٰ کو عبادت کا لازمہ قرار دیتے ہوئے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ اور پرہیز گاری اختیار کر تُو سب سے بڑا عبادت گزار بن جائے گا۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزھد باب الورع والتقویٰ)

بلکہ تقویٰ اور پرہیز گاری کے بغیر تو عبادت، عبادت ہے ہی نہیں۔ اسی وجہ سے تقویٰ کو ہم جنت کی کُنجی کہہ سکتے ہیں۔ کیونکہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ لوگوں کو کثرت کے ساتھ جنت میں لے جانے والی کون سی بات ہوگی تو آپؐ نے فرمایا: اللہ کا تقویٰ اور حُسنِ اخلاق۔ بلکہ آپؐ نصیحت فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی شخص کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی قسم بھی کھا چکا ہو اور وہ بات تقویٰ کے خلاف ہو، جب اسے تقویٰ کے مطابق کوئی راہ ملے تو بھی وہ اپنی قسم کو توڑ کر تقویٰ اللہ اور اس کے مطابق عمل کو ترجیح دے۔

(ریاض الصالحین، باب فی التقویٰ مرتبہ: ابوزکریا یحییٰ بن شرف النووی الدمشقی ص 75۔ ناشر: خالد احسان پبلشرز، لاہور 1977ء)

سمندر نے امانت پہنچادی

ایک قرض لینے والے اور قرض دینے والے کے تقویٰ کی کیفیت کے بیان سے متعلق حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کا قصہ یوں بیان کیا کہ وہ اپنی قوم کے ایک امیر آدمی کے پاس گیا اور اس سے ایک ہزار اشرفی بطور قرض مانگی۔ تو امیر آدمی نے کہا کہ تمہارا ضامن کون ہوگا؟ تو اس نے کہا کہ میرا ضامن تو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں۔ پھر اس نے پوچھا کہ گواہ کون ہوگا؟ اس نے عرض کیا کہ گواہ بھی میرا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ قرض دینے والے نے اس کی بات پر اعتبار کرتے ہوئے مقررہ مدت کے لئے ایک ہزار اشرفی اس کو دے دی۔ قرض لینے والا سمندری سفر پر روانہ ہو گیا، یہاں تک کہ قرض کی واپسی کا وقت قریب آ گیا۔ اتنے میں اس کا کام بھی مکمل ہو گیا چنانچہ وہ واپس ساحلِ سمندر پر آیا تاکہ گھر لوٹے اور قرض والے کی رقم بھی اسے لٹا دے۔ وہ کئی دن ساحل پر انتظار کرتا رہا مگر اسے کوئی بحری جہاز نہ مل سکا کہ واپس آئے۔ وہ اپنا وعدہ پورا نہ کر سکنے کے اندیشہ کے باعث بہت پریشان تھا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی اس کا ضامن اور گواہ تھا۔ آخر اس نے ایک بڑی لکڑی لی، اس میں سوراخ کر کے قرض کی رقم اس میں رکھ دی جس کے ساتھ اس مضمون کا خط بھی لکھ کر رکھ دیا کہ میں آپ کی رقم لئے سمندر پار کھڑا ہوں مگر مجھے کوئی جہاز نہیں مل رہا اس لئے میں نے آپ کی رقم اس لکڑی میں رکھ کر سمندر میں ڈال دی ہے کہ شاید آپ کو بروقت مل جائے۔ پھر لکڑی کا منہ بند کر کے اسے سمندر میں ڈال دیا۔

پھر اپنے اللہ کے حضور دعا کی کہ اے اللہ! تیری خاطر اس شخص نے مجھے قرض دیا تھا اور تو میرا ضامن اور گواہ ہے اور آج میرے حال سے واقف بھی، اس لئے اسے اس تک پہنچا دے۔ اتفاق سے جس دن قرض کی واپسی کا دن تھا، قرض دینے والا سمندر کے دوسرے کنارے آ کر کھڑا ہو گیا کہ شاید جہاز کے ذریعہ مقروض میری رقم واپس کرنے آ جائے۔ انتظار کرتے کرتے اسے کوئی جہاز تو نظر نہ آیا مگر ایک لکڑی پانی میں تیرتی کنارہ پر آتی دکھائی دی۔ ایندھن کے طور پر اس لکڑی کو وہ اُٹھا کر گھر لے آیا۔ گھر پہنچ کر جب اس نے لکڑی کو چھوٹا چھوٹا کرنے کی غرض سے پھاڑا تو اس میں سے ایک ہزار اشرفیاں اور وہ وضاحتی خط نکل آیا۔ جسے پا کر وہ بہت خوش ہوا۔ دوسری طرف کچھ دنوں کے بعد قرض لینے والے کو جہاز مل گیا اور وہ بھی لوٹ آیا۔ چونکہ اسے یقین نہیں تھا کہ مالک کو اس کی رقم مل چکی ہے اس لئے وہ ایک ہزار اشرفی لے کر اس امیر آدمی کو دینے گیا۔ اس پر گھر والے نے اس سے پوچھا کہ کیا تم نے مجھے پہلے بھی کوئی رقم بھیجی ہے؟ اس نے عرض کیا کہ فلاں طریقہ سے بھیجی تو تھی۔ اس پر اس امیر آدمی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے وہ رقم عین وقت پر مجھے پہنچا دی تھی۔

(صحیح بخاری کتاب الکفالۃ باب الکفالۃ فی القرض والدَین)

اس حدیث میں جگہ جگہ تقویٰ اپنا جلوہ دکھا رہا ہے۔ قرض لینے والے کا اللہ تعالیٰ کو اپنا ضامن اور گواہ بنانا، قرض دینے والے کا اس ضمانت اور گواہی کو قبول کر لینا، قرض لینے والے کا قرض کی واپسی اور مقررہ تاریخ کو یاد رکھنا، جہاز نہ پا کر ایفاءِ عہد کے لئے اپنی رقم سمندر میں ڈال دینا، رقم کا متعلقہ فرد تک پہنچ جانا، بعد میں جہاز پا کر رقم کی واپسی کے لئے پھر حاضرِ خدمت ہونا اور گھر والے کا لکڑی سے نکالی ہوئی رقم کی وصولی کا اقرار کر لینا، سب تقویٰ ہی کی بدولت تھا۔

اعمال کیلئے تقویٰ کی ضرورت

روزہ ایک بہت بڑی نیکی ہے جس کا اجر خود خدا اور خدا کے ذمہ ہے۔ جس کے نتیجہ میں انسان بڑی ترقی کرتا اور مکاشفات سے حصہ پاتا ہے، لیکن شرط یہی ہے کہ انسان متقی ہو۔ اور روزہ رکھتے ہوئے بھی تقویٰ اللہ پیشِ نظر ہو۔ وگرنہ تقویٰ کے بغیر روزہ صرف بھوکا پیاسا رہنا ہے۔ جس کی خدا کی نزدیک کوئی قدر نہیں ہے اور جہدِ لا حاصل ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب من لم یدع قول الزور)

ایسا ہی تلاوتِ قرآن کریم کرنا بڑے ہی ثواب کا موجب ہے، جس کا صرف ایک حرف پڑھنے سے دس تک نیکیاں ملتی ہیں۔ اور متقی قاری کو جنت کی بشارت دی گئی ہے۔ لیکن ان قراء کے لئے انذار بھی کیا گیا ہے جو تقویٰ اللہ سے نہیں بلکہ دکھاوے اور کاروبار کے طور پر تلاوتِ قرآن کرتے ہیں۔ چونکہ نیت لوجہ اللّٰہ نہیں اس لئے ان کا قرآن حلق سے اوپر اوپر ہی رہے گا، گلے سے نیچے نہ اترے گا۔ یعنی تلاوت میں روح اور تقویٰ شامل نہ ہوگا۔ اس لئے اپنے مقام و مرتبہ کو نہ پہنچے گا بلکہ صرف حلق کی زینت تک ہی محدود رہے گا۔ چونکہ نیت صرف حصولِ دنیا ہے اس لئے آخرت سے حصہ نہ پائے گا۔

(صحیح بخاری کتاب فضائل القرآن باب اثم من رای بقراءۃ القرآن)

یہ تو ایک نمونہ بیان کیا گیا ہے ورنہ تمام اعمال کا دارومدار تقویٰ پر ہی ہے۔ تقویٰ کے بغیر کوئی نیکی، نیکی نہیں کہلا سکتی کیونکہ اس میں اس کی روح اور جان نہیں ہے۔ تمام اعمالِ صالحہ اور نیکیوں کی جڑ تقویٰ ہی ہے جس کی بنا پر اعمال خدا کے حضور شمار ہوتے ہیں۔

تقویٰ کی علامات

پہلے ان امور اور باتوں کا ذکر کیا جاتا ہے جن سے بچنے کے عزم کا نام تقویٰ ہے۔ اور یہی تقویٰ کی علامات ہیں۔ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دل اور سینہ کو تقویٰ کا محور قرار دیا اور ان باتوں کا ذکر فرمایا جن کا چھوڑنا تقویٰ کے لئے ضروری ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے کے لئے بڑھ چڑھ کر بھاؤ نہ بڑھاؤ۔ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے پیٹھ نہ موڑو یعنی بے تعلقی کا رویہ

اختیار نہ کرو۔ ایک دوسرے کے سودے پر سودہ نہ کرو۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔ مسلمان اپنے بھائی پر ظلم نہیں کرتا، اس کی تحقیر نہیں کرتا اس کو شرمندہ یا رسوا نہیں کرتا۔ آپؐ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اَلتَّقْوٰی ھٰھُنَا کہ تقویٰ یہاں ہے۔ تقویٰ یہاں ہے۔ تقویٰ یہاں ہے۔ انسان کی بدبختی کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقارت کی نظر سے دیکھے۔ ہر مسلمان کا خون، مال اور عزت و آبرو دوسرے مسلمان پر حرام اور اس کے لئے واجب الاحترام ہے۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلة باب تحریم ظلم المسلم وخذلہ)

ایک اور روایت میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ لوگوں میں سب سے افضل کون ہے؟ فرمایا: مخموم القلب اور صدوق اللسان۔ صحابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا صدوق اللسان کو تو ہم سمجھتے ہیں لیکن مخموم القلب سے کیا مراد ہے؟ اس کی ہمیں سمجھ نہیں آئی۔ فرمایا: وہ متقی اور پاکباز جس میں نہ گناہ ہو، نہ سرکشی ہو، کوئی کینہ نہ ہو، کوئی حسد نہ ہو۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزہد باب الورع والتقویٰ)

تقویٰ وہ جذبہ ہے جو دل سے پھُوٹے اور دل اس پر کسی شک وشبہ کے بغیر اطمینان پائے۔ حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی کے متعلق پوچھنے گئے تو آپ نے فرمایا:۔ اِسْتَفْتِ قَلْبَکَ کہ اپنے دل سے پوچھ۔ کیونکہ نیکی وہ ہے جس پر تیرا دل اور تیرا جی مطمئن ہو اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تیرے لئے اضطراب اور وسوسہ کا موجب بنے، اگرچہ لوگ تجھے اس کے جواز کا فتویٰ دیں اور اسے درست کہیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 4 ص 227-228)

اس حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تقویٰ کی پہچان کو ہمارے لئے بہت ہی آسان فرما دیا ہے کہ دوسروں سے پوچھنے کی بجائے اپنے دل پر نگاہ کرو، اس سے پوچھو۔ ہر وہ فعل جس پر دل مطمئن ہو مگر مردہ دلی کی وجہ سے نہیں بلکہ خدا کو حاضر ناظر جان کر، کہ یہی خدا کی رضا ہے، وہ کرے اور باقی سب باتوں اور راہوں کو چھوڑ دے اور ہر اس بات سے پرہیز کرے جس کے نتیجہ میں دل میں اضطراب اور خلش پیدا ہو، بے چینی سی پیدا ہو جائے اور دل خطرے کی گھنٹی بجا رہا ہو۔ لیکن جب اپنا دل محض للہ مطمئن ہو تو پھر کسی کے فتویٰ کی کوئی پرواہ نہ کریں، وہی کریں جس پر آپ کا دل مطمئن ہو۔ یہی تقویٰ کی راہ ہے۔

تقویٰ اور خوفِ خدا والی ادائیں اس کی مغفرت کا موجب بنتی ہیں۔ حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے اپنے آپ پر بہت زیادتی کی، خوب گناہ کئے۔ جب وہ مرنے لگا تو اس نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا، پھر میرے جلے ہوئے جسم کو باریک پیس لینا اور میری اس راکھ کو سمندری فضا کی ہوا میں اڑا دینا۔ خدا کی قسم مجھے یہ ڈر ہے کہ اگر میں اپنے خدا کے ہاتھ آ گیا تو میرے گناہوں کی وجہ سے وہ مجھے ایسی سزا دے گا جس کی مثال نہیں مل سکے گی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چنانچہ اس کے بیٹوں نے اس کی وصیت کے مطابق عمل کیا۔ لیکن خدا نے زمین کو حکم دیا کہ جہاں جہاں اس شخص کی راکھ کے ذرے گرے ہیں وہ سب واپس کر دو۔ چنانچہ وہ شخص پورے جسم کے ساتھ خدا کے حضور لرزاں و ترساں آ حاضر ہوا۔ خدا نے اس سے پوچھا تم نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے جواب دیا۔ اے میرے خدا! تیری خشیت اور تیرے خوف نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کیا۔ خدا کو اس کی یہ ادا اور احساس ندامت پسند آیا اور اس کو بخش دیا۔

(سنن ابن ماجه كتاب الزهد باب ذكر الذنوب)

حصول تقویٰ کے لئے دعا

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو تقویٰ کے مضمون سے خوب آگاہ تھے اور اس کی اہمیت کو سمجھتے تھے۔ آپؐ ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے تقویٰ مانگا کرتے تھے۔ حدیث کی کتب میں ایک دعا یوں وارد ہے: ...... کہ اے میرے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ نصیب کر اور اس کو خوب پاک صاف کر دے، اور تُو ہی سب سے بہتر ہے جو اس کو پاک کر سکے۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر والدعا باب فی الادعیۃ نمبر 6906)

اسی مضمون کی ایک حدیث حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ آپ رات کو نیند اور بستر سے اُٹھ کر بڑی عاجزی سے یہ دعا کیا کرتے تھے: کہ اے میرے رب! میری جان کو تقویٰ عطا فرما، اے میرے رب! میری جان کو تقویٰ عطا فرما۔

(مسند احمد بن حنبل کتاب باقی مسند الانصار باب باقی المسند السابق، حدیث نمبر 24575)

اس حدیث کی بہت ہی پیاری اور محبت سے بھری ہوئی تشریح کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ہاتھ سے ٹٹولا تو میرے بستر میں نہیں تھے۔ جیسا کہ خواتین کی عادت ہے آپ کے دل میں خیال گزرا کہ اُٹھ کر کہیں گئے ہیں مگر یہ بھی جانتی تھیں کہ آپؐ سے زیادہ پیارا اللہ تھا اور بسا اوقات آپؐ بستر چھوڑ کر اللہ کے حضور گریہ و زاری کیا کرتے تھے۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی یہ حدیث بہت پیاری لگتی ہے مجھے کہ اپنے ہاتھ سے اس چارپائی کے کنارے کے نیچے دیکھا وہاں رسول اللہؐ کو ہاتھ لگایا، گریہ وزاری کر رہے تھے، رو رہے تھے اور تقویٰ مانگ رہے تھے۔ ایسی پیاری حدیث ہے کہ روح نچھاور ہوتی ہے اس پہ۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا پیار سے ہاتھ نیچے پھیرنا، دیکھنا کہ میرا آقا کہیں خدا کے حضور تو نہیں جھکا ہوا۔ واقعۃً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خدا کے حضور جھکے ہوئے تھے اور یہ دعا کر رہے تھے: اے میرے رب! میری جان کو تقویٰ عطا فرما، اے میرے رب! میری جان کو تقویٰ عطا فرما۔ وہ رسول جو تقویٰ کی آماجگاہ تھا، وہ رسول جس نے ساری دنیا کو رہتی دنیا تک ہمیشہ کے لئے تقویٰ کی تعلیم دی اور تقویٰ کے اسلوب سکھائے، خدا کے حضور اپنے تقویٰ کو کچھ بھی نہیں دیکھتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ جب تک اللہ کے حضور مَیں متقی نہ ٹھہروں میں متقی نہیں ہو سکتا۔ یہ بھی جانتے تھے کہ اللہ کے حضور متقی ٹھہرا ہوا ہوں مگر حرص اتنی تھی تقویٰ کی، ایسی آرزو تھی دل میں تقویٰ کی کہ رو رو کر یہ عرض کر رہے تھے کہ اے اللہ! میری جان کو تقویٰ عطا فرما۔''

(خطباتِ طاہر عیدین ص 301 خطبہ عیدالفطر 30 جنوری 1998ء)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا بھی کیا کرتے تھے:۔ ''اے میرے رب! مجھے اپنا شکر گزار، اپنا ذکر کرنے والا، اپنے سے ڈرنے والا اور اپنا کامل اطاعت گزار اور اپنے حضور عاجزی کرنے والا بنا دے۔''

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب رب اعنی ولا تعن علی)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا بھی کیا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت طلب کرتا ہوں، تقویٰ اور عفت مانگتا ہوں۔ مجھے فارغ البالی عطا کر اور ہر دوسرے سے بے نیاز کر دے۔''

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب التعوّذ مِن شرِّ ما عمل)

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے ہاں ہوتے تھے تو زیادہ تر کونسی دعا کیا کرتے تھے؟ آپ نے بتایا کہ آپؐ زیادہ تر یہ دعا پڑھا کرتے تھے: ...... یعنی اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے حضورؐ سے اس دعا پر مداومت کی وجہ پوچھی تو آپؐ نے فرمایا کہ اے ام سلمہ! انسان کا دل خدا تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ جس شخص کو ثابت قدم رکھنا چاہے تو اس کو ثابت قدم رکھے اور جس کو ثابت قدم نہ رکھنا چاہے اس کے دل کو ٹیڑھا کر دے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب یامقلب القلوب)

تقویٰ کی برکات وفوائد

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس انسان سے محبت کرتا ہے جو متقی ہو، بے نیاز ہو، گمنامی اور گوشہ نشینی کی زندگی بسر کرنے والا ہو۔

(صحیح مسلم کتاب الزھد والرقاق باب منہ)

اس حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''اس حدیث کے تمام الفاظ تقویٰ کی نشان دہی کرنے والے ہیں اور کچھ تشریح کے محتاج ہیں جو میں آپ کے سامنے بیان کرتا ہوں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی زندگی جو دعویٰ سے پہلے کی تھی وہ اس حدیث کے ایک ایک لفظ پر گواہ ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود تنہائی پسند تھے، اپنے آپ کو الگ رکھا ہوا تھا، لوگوں کے سامنے کسی نمود و ریا کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا اور غنی تھے اس بات سے کہ کوئی آپ کو کیا سمجھتا ہے اور خفی یعنی دنیا کی نظر سے چُھپ کر اپنی نیکیوں کو پرورش دینے والے تھے۔ قطع نظر اس کے کہ دنیا آپ کو کیا سمجھتی ہے؟ اس حال سے اللہ نے آپ کو باہر نکالا اور جب تک اللہ تعالیٰ کا حکم نہیں ہوا آپ نے اس گوشہ نشینی کو ترک نہیں فرمایا۔ پس یہ مراد نہیں کہ آپ دنیا کو چھوڑ کر ایک طرف ہو کر بیٹھ جائیں۔ اس مضمون کو سمجھیں، آپ کی نیکیاں آپ کے سینے میں مخفی ہونی چاہئیں، آپ کی ذات ان نیکیوں پر پردے ڈالے رکھے، کبھی بھی آپ کو نیکیاں دکھانے کا شوق پیدا نہ ہو بلکہ یہ خیال آئے تو سمجھیں کہ یہ شیطان کا وسوسہ ہے۔ وہ سادہ لوگ جو اس حالت میں زندگی بسر کرتے ہیں وہ سچے احمدی ہیں۔ ان میں سے بہتوں کو آپ پہچانتے بھی نہیں۔ وہ خاموشی کے ساتھ اپنی نیکیوں کو اپنے دلوں میں رکھے ہوئے، اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے پھرتے ہیں اور سادہ، ہر ایک کے سامنے جھکنے والے، ہر ایک کے سامنے جی کہنے والے اور نمازوں کا حق ادا کرنے والے، لیکن دنیا ان کو نہیں سمجھتی۔ مگر اللہ ان کو سمجھتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا رسولؐ فرما رہا ہے کہ اللہ ایسے انسانوں سے محبت کرتا ہے۔''

(خطباتِ طاہر عیدین ص 298 خطبہ عیدالفطر 30 جنوری 1998ء)

آنحضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خطبہ حجۃ الوداع میں جو عالمی انسانی چارٹر دنیا کے سامنے پیش فرمایا، جو مساوات کا علمبردار اور تقویٰ پر مبنی تھا، اس میں آپؐ نے تمام انسانوں کو بھائی بھائی قرار دیا اور رنگ ونسل کی فضیلت اور برتری کو کالعدم قرار دیا اور عزت وتکریم کی وجہ صرف تقویٰ کو ٹھہرایا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 5 ص 411)

ایسا ہی حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں سے زیادہ عزت والا کون ہے؟ آپ نے فرمایا: اَتقاھُم یعنی لوگوں میں سے جو زیادہ متقی ہو۔

(صحیح بخاری کتاب الانبیاء باب کان یوسف و اخوتہ ایات للسائلین)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ

اس وقت تک انسان کی ضرورتیں پوری کرتا رہتا ہے جب تک کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی حاجت روائی کے لئے کوشاں رہے۔

اللہ تعالیٰ متقی کی ضروریات کو پورا کرتا ہے اور اس کی ضروریات کو بھی پورا کرتا ہے جو دوسروں کی ضروریات کو پورا کرے۔ گویا متقی اور دوسروں کی ضروریات کو پورا کرنیوالا ہم صفت ہیں۔ اس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تقویٰ کے حصول کے لئے دوسروں کی مدد کرنے کی رہنمائی فرمائی ہے۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک میں ایک ایسی آیت جانتا ہوں کہ لوگ اگر اسے حرزِ جان بنالیں تو ان کے لئے کافی ہو جائے گی۔ وہ آیت یہ تھی: ...... (الطلاق: 3) کہ جو بھی اللہ کا تقویٰ اختیار کرے گا اللہ اس کے لئے مخرج نکالے گا۔ مصیبتوں سے نکلنے اور مشکلات سے باہر آنے کا رستہ پیدا کر دے گا۔

(سنن دارمی کتاب الرقاق باب فی تقوی اللہ)

اس پیاری حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شان سے اس آیت کو اُبھار کے پیش کیا ہے اس سے سمجھ آتی ہے کہ اس آیت کا کیا مطلب ہے؟ جتنے بھی لوگ مصیبتوں میں مبتلا ہوں، بیماریاں ہوں یا کئی قسم کی چٹیوں نے ان کو گھیر رکھا ہو، مقدمات میں پھنسے ہوئے ہوں، خطرات میں گھیرے گئے ہوں، ہر قسم کی مصیبتوں سے انسان نکلنے کی خواہش رکھتا ہے اور ہر ایسی خواہش کے وقت دنیا کا سہارہ اس کے سامنے آتا ہے۔ دنیا میں کوئی نہ کوئی ایسا انسان یا کوئی نہ کوئی ایسا جتھہ ہوتا ہے جو ان مشکلات اور مصیبتوں سے نکلنے میں اس کی مدد کر سکتا ہے اور ہمیشہ پہلے ان کا خیال آیا کرتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کریمہ کو اس موقع کے لئے پیش فرمایا ہے کہ ہر ایسے وقت میں جب تم مصیبتوں میں آزمائے جاؤ یا تمہارے دل کی تمنائیں اور خواہشات کے پورا ہونے کے لئے تمہیں بعض دنیا کے بڑے بڑے آدمی دکھائی دے رہے ہوں اگر ان کو بالکل نظر انداز کر دو اور کلیۃً خدا پر انحصار فرماؤ تو یاد رکھو کہ اللہ اس قابل ہے، یہ طاقت رکھتا ہے کہ تمہیں ہر ایسی مشکل سے نجات بخشے۔ پس اس سے بڑا گُر اور کیا ہو سکتا ہے جو ہمیں سکھا دیا گیا۔

ہر مصیبت، ہر ضرورت، ہر خواہش کو پورا کرنے کے لئے اس آیت کے مضمون کو پیشِ نظر رکھیں۔ ایسے وقت میں جبکہ تقویٰ آزمایا جاتا ہے اس وقت ثابت رہیں، اس وقت تقویٰ کو مضبوطی سے پکڑے رکھیں اور یقین کریں کہ اللہ تعالیٰ ضرور ایسے شخص یا ایسی قوم کی حالت بدل دیا کرتا ہے۔ پس احمدی افراد ہوں یا بحیثیت جماعت، کل جماعت احمدیہ ہو، ہر ایک کو میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ میں ترقی کا یہ گُر بتاتا ہوں۔ اپنی تجارتوں میں، اپنی ضرورتوں میں ہمیشہ اس بات کو پیشِ نظر رکھیں، آپ یقین رکھیں ایک ذرہ بھی اس میں تزلزل نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ ضرور آپ کا ہاتھ تھام لے گا اور آپ کو پہلے سے بڑھ کر عظیم الشان ترقیات عطا فرمائے گا۔''

(خطباتِ طاہر عیدین ص 303۔ خطبہ عید الفطر 30 جنوری 1998ء)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف طریقوں سے وضاحت کر کر کے اپنی امت کو اُبھار رہے ہیں تا وہ گروہِ متقین میں شامل ہو جائیں۔ چنانچہ آپ عمر کے بڑھانے، رزق کی فراوانی اور موت کی اذیت ناک کشمکش سے نجات کا نُسخہ بتاتے ہوئے فرماتے ہیں: جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی عمر دراز کی جائے، اس کے رزق میں فراخی پیدا کی جائے اور اس سے اذیت ناک موت دور کی جائے۔ تو اسے چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے اور اپنے رحمی تعلقات کو استوار کرے۔''

(مسند احمد بن حنبل حدیث نمبر 1150)

رسول اللہ ﷺ کا عملی نمونہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قول کے ساتھ ساتھ اپنے فعل سے بھی اس مضمون کو اجاگر فرمایا۔ آپؐ کے تقویٰ کی کیفیت تو دیکھئے کہ رات کو اپنی بیوی کے پاس ہیں دل خدا کی طرف ہے، اس کی عبادت کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن تقوی اللہ جوش مارتا ہے کہ کہیں ایسا کرنے سے بیوی کی حق تلفی نہ ہو۔ مگر دل خدا کی طرف اٹکا ہوا ہے۔ آخر بیوی سے رات عبادت کی اجازت لی۔ اس طرح حقوق اللہ اور حقوق العباد سے متعلق تقویٰ کو پیشِ نظر رکھا اور اس کی باریک راہوں کو نباہا۔

(مضامین بشیر از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ص 139)

حتّٰی کہ بڑھاپے میں جب کمزوری کے باعث آپؐ کو آرام کی ضرورت تھی تو تقوی اللہ ہی کے پیشِ نظر اپنی دیگر بیویوں سے اجازت لی کہ اب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر رہنا چاہتا ہوں۔ اور تمام موجود ازواج نے اس کی اجازت دے دی تب آپ نے حضرت عائشہؓ کے گھر اپنی زندگی کے آخری دن گزارے۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب فضل عائشہؓ)

غلاموں اور مزدوروں کا خیال

غلام، نوکر اور مزدور معاشرے کا کمزور طبقہ ہیں جن کی پرواہ نہیں کی جاتی، جن سے بعض اوقات جانوروں کا سا سلوک کیا جاتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طبقہ کے بارے میں بھی تقویٰ اختیار کرنے کی تعلیم دی ہے اور فرمایا کہ وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں تمہاری نگرانی میں دیا ہے۔ پس انہیں وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو، انہیں وہی پہناؤ جو خود پہنتے ہو، ان کی طاقت سے بڑھ کر انہیں کام نہ دو یا کام میں ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب اطعام المملوک)

بلکہ آپؐ نے تو حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق فرمایا کہ مجھے کمزوروں میں تلاش کرو۔ یعنی میں ان کے ساتھ ہوں اور ان کی مدد کر کے تم میری رضا حاصل کر سکتے ہو۔ یہ حقیقت ہے کہ کمزوروں اور غریبوں کی وجہ سے تم خدا کی مدد پاتے ہو اور اس کے حضور سے رزق کے مستحق بنتے ہو۔

(جامع ترمذی ابواب الجہاد باب ما جاء فی الاستفتاح بصعالیک المسلمین)

جانوروں کے بارے میں تقویٰ

رحمۃ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کے بارے میں بھی تقوی اللہ اختیار کرنے کی تعلیم دی ہے اور ان کی ضروریات کا خیال رکھنے اور انہیں تکلیف نہ دینے کا ارشاد فرمایا ہے۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آپؐ ایک انصاری کے باغ میں گئے تو ایک اونٹ آپ کو دیکھ کر بلبلایا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ آپ اس اونٹ کے پاس گئے، اس کے سر اور گدی پر ہاتھ پھیرا جس پر وہ خاموش ہو گیا۔ آپ نے اونٹ کے مالک کو بلایا اور فرمایا کہ کیا تمہیں اللہ کا خوف نہیں آتا کہ اللہ نے تمہیں اس اونٹ کا مالک بنایا ہے جو یہ شکایت کر رہا ہے کہ تم اس اونٹ سے کام اور مشقت زیادہ لیتے ہو اور اسے چارہ کم دے کر بھوکا رکھتے ہو۔

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب مایؤمر بہ من القیام)

اسی تسلسل میں آپ نے اس عورت کا بھی ذکر فرمایا کہ جس نے بلی باندھے رکھی، اسے کھانا دیا نہ پانی اور نہ ہی اسے کھلا چھوڑا کہ اپنا رزق خود تلاش کرتی اور اپنی بھوک پیاس مٹاتی۔ چنانچہ وہ بلی بھوک اور پیاس سے مر گئی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہ عورت بلی پر ظلم کی وجہ سے جہنم کی آگ میں دھکیل دی گئی۔

(صحیح مسلم کتاب الحیات باب تحریم قتل الھرۃ)

اسی طرح حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے کہ ہم نے حمرہ نامی ایک چڑیا کے دونوں بچوں کو پکڑ لیا۔ چڑیا نے چلاتے ہوئے سروں پر منڈلانا شروع کر دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو فرمایا کہ چڑیا کو اس کے بچوں کی وجہ سے کس نے پریشان کیا ہے؟ چنانچہ معلوم ہونے پر آپؐ نے حکماً چڑیا کے بچوں کو واپس کرایا۔ اسی طرح جب ہم نے چیونٹیوں کے بل کو جلا دیا تو آپؐ نے اس کی مذمت کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کے لئے جائز نہیں کہ کسی جاندار کو آگ سے جلائے۔

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب کراھیۃ حرق العدو بالنار)

ان سب احادیث اور اقوالِ رسولؐ سے تقویٰ کا مضمون روشن ہوتا چلا جاتا ہے۔ کہ آپ نے ہر چیز کو اعتدال میں رکھا اور کمزور طبقہ کے بھی حقوق کو قائم کیا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اسی میں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو آنحضرت ﷺ کی خواہش و تمنا کے مطابق دل کی گہرائیوں سے تقویٰ اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خودکشی حرام ہے

حضرت مصلح موعود کا ایک خط

برادرم مکرم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا خط ملا۔ آپ کی بیوی کی صحت کے لئے دعا کرتا ہوں۔ خودکشی (دین) میں حرام ہے۔ ایسی حرام کہ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں جو خودکشی کرتا ہے وہ جہنمی ہے اور جس کا انجام کسی جہنمی فعل پر ہو اس کے انجام کی نسبت شک نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس کا جنازہ جو دعائے بخشش ہے پڑھنا جائز نہیں اور نہ میں اور نہ میری جماعت کے لوگ اس کا جنازہ پڑھ سکتے ہیں۔ مقبرہ بہشتی میں ایسا شخص کسی صورت میں دفن نہیں ہو سکتا۔

خودکشی بہادری نہیں بلکہ جنون کا ایک شعبہ ہے سوائے عارضی جنون کے خودکشی کا فعل مکمل نہیں ہو سکتا جو عارضی جنون میں مبتلا نہیں ہوتے عین وقت پر خودکشی سے باز آجاتے ہیں۔ ڈاکٹروں نے ہزاروں تجارب کے بعد یہ بات پایہ ثبوت تک پہنچا دی ہے۔ اگر جنون ہے تو سزا کیسی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ فعل خودکشی باعانت جنون ہوتا ہے لیکن ارادہ کے لئے جنون کی شرط نہیں وہ مایوسی سے پیدا ہوتا ہے اس لئے سزا ارادہ ناجائز کی ملتی ہے اور اگر خودکشی نہ کر سکے اور بچ جائے تو پھر اس کی توبہ کی وجہ سے وہ سزا سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

خودکشی بزدلی ہے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ جو لوگ خودکشی کرتے ہیں جب وہ کسی ذریعہ سے ہلاکت سے بچ جاتے ہیں تو پھر ان کو کبھی دوبارہ اس فعل کے کرنے کی جرأت نہیں ہوتی۔ اس کی ہزاروں لاکھوں مثالیں ملتی ہیں۔ یہ ثبوت ہے اس بات کا کہ بوجہ کمی علم کے خودکشی کرنے والا اقدام خودکشی کرتا ہے۔ جب اس کو علم ہو جاتا ہے تو پھر پرہیز کرتا ہے۔ دوسرے خودکشی کرنے والا جس سبب سے خودکشی کرتا ہے وہ رنج و غم ہوتا ہے پس جو شخص رنج و غم سے بچنے کی نیت سے اس دنیا کو چھوڑتا ہے وہ بزدل نہیں تو اور کیا ہے۔ اس کا اپنے آپ کو بہادر کہنا ایسا ہی ہے جیسے کہ کوئی میدان جنگ سے بھاگنے والا سپاہی دوسروں کو بزدل کہے کہ تم کو بھاگنے کی جرأت نہیں ہوئی۔

والسلام

خاکسار

مرزا محمود احمد

(الفضل 9 دسمبر 1916ء)

مکرم محمد اسلم سجاد صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی قبولیت دعا کا معجزہ

محترم مولوی عبدالکریم صاحب ہلاپوری کا ذکر خیر

الفضل شمارہ 8 ستمبر 2010ء کے صفحہ 4 پر محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب کا ایک مضمون بعنوان "محترم مولوی عبدالکریم صاحب آف لندن" اشاعت پذیر ہوا ہے۔ اس خوبصورت مضمون میں آپ نے محترم مولوی صاحب کی ایک خطرناک بیماری سے، حضرت خلیفہ رابع کی دعا سے معجزانہ شفایابی کا ذکر کیا ہے۔ شفایابی کا یہ واقعہ، اپنی مکمل صورت میں حددرجہ ایمان افروز ہے۔ میں نے یہ واقعہ خود ماموں جان محترم مولوی عبدالکریم صاحب سے ان کی ربوہ تشریف آوری کے موقعہ پر سنا تھا۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ پہلے محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب کا تحریر فرمودہ حصہ نقل کر دیا جائے۔ اس سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعا کے اثرات کا حقیقی لطف لیا جاسکے گا۔ مولانا نے لکھا:۔

"ایک مرحلہ پر آپ کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی۔ مجھے یاد ہے کہ میں ایک نہایت مخلص احمدی دوست مکرم حمید احمد صاحب لائل پوری مرحوم کے ساتھ آپ کی عیادت کے لئے ہسپتال گیا۔ آپ کی حالت اس وقت بہت نازک تھی۔ تکلیف کی وجہ سے حالت ایسی تھی کہ دیکھی نہ جاتی تھی۔ حمید صاحب نے تو مولوی صاحب کو ایک نظر دیکھا اور پیچھے ہٹ گئے کہ یہ منظر ناقابل برداشت ہے۔ میں کچھ دیر ٹھہرا اور دعا کی توفیق پائی۔ باہر آیا تو حمید صاحب کہنے لگے کہ بس ان کا معاملہ تو اب ختم ہوگیا ہے۔ چند دنوں بعد آکر ان کا چہرہ دیکھ لیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور مرد خدا، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خصوصی دعا سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو شفا عطا فرمائی اور آپ کچھ ہی دنوں میں ہسپتال سے گھر آ گئے۔ چند روز بعد کی بات ہے کہ حمید لائل پوری صاحب محمود ہال کے بڑے دروازے سے باہر نکلے تو دیکھا کہ مولوی صاحب سوٹی کا سہارا لئے سامنے چلے آ رہے ہیں۔ حمید صاحب نے مولوی صاحب کو دیکھ کر بے ساختہ یہ فقرہ کہا:۔

'لگدا اے کوئی وچ پے گیا اے'

اور واقعی یہی بات تھی۔ جو حالت میں نے ان کی دیکھی تھی اس کے بعد بظاہر ان کے بچنے کی کوئی صورت نظر نہ آتی تھی۔ لیکن شافیٔ مطلق خدا نے اپنے خاص کرم سے آپ کو صحت عطا فرمائی اور پھر کئی سال بعد وہ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوئے۔"

محترم راشد صاحب کے تشریف لے جانے کے بعد ایک ڈاکٹر انتہائی ہمدردی میں آپ کے پاس آ بیٹھے اور کہا "آپ کی زندگی صرف تین گھنٹے اور ہیں۔ اس دوران آپ اپنے کسی پیارے سے بات کرنا چاہیں تو فون پر کر لیں"۔ محترم ماموں جان نے فرمایا کہ "یہ سنتے ہی یکدم میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے فون ملایا۔ حضور اس وقت کینیڈا میں تھے۔ اتفاق ایسا ہوا کہ فون خود حضور انور نے اٹھایا۔ میں نے اپنے روٹین ہلکے پھلکے انداز میں عرض کیا کہ حضور، ڈاکٹروں کے مطابق میری زندگی صرف 3 گھنٹے رہ گئی ہے۔ ڈاکٹر نے کہا ہے کسی سے آخری بات کرنی ہے تو کرلو"۔ ماموں جان نے کہا۔ "اب ادھر سے کوئی جواب نہ آیا۔ خاموشی۔ ایک منٹ، دو منٹ ...... وقت گزرتا گیا۔

"میں نہ اگاں جوگا نہ پچھاں جوگا۔"

یعنی میں نہ تو فون کا بل بڑھ جانے کے باعث فون بند کر سکتا تھا اور نہ سمجھ سکتا تھا کہ ماجرا کیا ہے۔ اب کیا کروں۔ بہرحال جواب کے انتظار میں رہا۔......... وقت گزرتا رہا۔ میری زندگی کے 3 گھنٹوں میں سے 40 منٹ گزر گئے۔ 40 منٹ کے بعد رقت بھری آواز میں آمین کی آواز آئی۔ ساتھ ہی پیارے مشفق آقا نے فرمایا۔ مولوی صاحب ڈاکٹروں سے کہہ دیں کہ آپ کو کچھ نہیں ہوگا۔ انشاء اللہ۔ حضور نے وضاحت فرمائی کہ آپ نے بات ایسے انداز میں کی مجھ پر فوری طور پر دعا کی کیفیت طاری ہوگئی اور یہ اس وقت تک رہی کہ خدا نے مجھے آپ کی صحتیابی کی خبر دی۔

مجھے یاد پڑتا ہے کہ ماموں جان نے بتلایا تھا کہ اس واقعہ کو اب چھٹا سال جا رہا ہے اور میں بخیریت ہوں۔ ماموں جان نے مزید بتلایا کہ اس صحت یابی کے دو تین سال بعد ڈاکٹر مذکور مجھے سرراہے ملا اور مجھے پہچان لیا۔ بولا۔ واہ۔ آپ ابھی تک زندہ ہیں؟ میں نے کہا ڈاکٹر میں نے ابھی اور کافی زندہ رہنا ہے۔"

ماموں جان نے زندگی کا ایک بڑا حصہ لندن میں گزارا۔ اسی حوالے سے محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے انہیں آف لندن لکھا ہے۔ اصل میں آپ ہلاپور ضلع سرگودھا کے رہنے والے تھے۔ وہیں ان کے نام ابھی تک کچھ زمین بھی ہے۔ آپ محترم مولانا محمد احمد جلیل صاحب کے چھوٹے بھائی تھے۔

محترم مولوی عبدالکریم ہلاپوری ہاکی کے بہت اچھے کھلاڑی تھے۔ آپ کے دو چھوٹے بھائی محترم عبدالمنان صاحب اور محترم عبدالقادر صاحب بھی بہت اچھے کھلاڑیوں میں تھے۔ کسی میچ میں تینوں بھائیوں کی شرکت گویا فتح کی علامت شمار ہونے لگی۔ ربوہ میں بھی میں نے آپ کو خلافت لائبریری گراؤنڈ میں اہل ربوہ کو ہاکی کھلاتے دیکھا۔ ربوہ میں خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے دوران جسمانی ورزش ایک بارعب لمبے تڑنگے سابق فوجی محترم 'کرنل شیرا' صاحب کرواتے تھے۔ ہم خدام ان سے کافی حد تک سہمے سہمے رہتے۔ ایک دن ان کی جگہ محترم مولوی عبدالکریم صاحب کو دیکھ کر خدام نے سکون محسوس کیا۔ آپ نے مختلف ورزشیں کروانے کے بعد ڈنٹر پیلنے (ڈنڈ نکالنے) کو کہا تو بعض خدام نے تبدیلی کو خوشگوار سمجھ کر کہا کہ مولوی صاحب یہ کام آپ بھی ہمارے ساتھ کریں۔ خدام سمجھے مولوی آدمی ہیں۔ کہاں کر سکیں گے؟ آپ نے وعدہ لیا کہ پھر میرے ساتھ ڈنڈ نکالتے رہو گے؟ "ہاں" آپ نے خود بھی ڈنڈ لگانے شروع کئے اور خدام نے بھی۔ بہت جلد معلوم ہو گیا کہ مولوی صاحب تھکنے والے نہیں۔ منظر دیدنی تھا تقریباً سارے خدام ہی بے بس بلکہ بے دم سے ہو گئے۔ مگر مولوی صاحب کی رفتار بڑھتی جا رہی تھی۔ آخر خدام نے اپنی جسارت پر معذرت کی اور یہ سلسلہ ختم ہوا۔

ربوہ کے ابتدائی سالوں میں ایک مرتبہ کیروسین آئل ٹینکر میں آگ لگ گی۔ موقعہ پر کہا گیا کہ بچاؤ کی ایک ہی صورت ممکن ہے کہ کوئی شخص دھاتی "پرات" کو سینے پر رکھتے ہوئے تیزی، صحیح نشانہ اور مہارت کے ساتھ کود کر آئل ٹینکر کی ٹاپ پر اس کا منہ بند کر دے۔ پرات لائی گئی۔ سوچا ہی جا رہا تھا کہ کون یہ پُرخطر مداوا کرے کہ ایک دبلے پتلے مگر پھرتیلے جسم کے جوان نے آناً فاناً یہ مہم کامیابی سے سر کر لی۔ چھریرے بدن کا یہ جوان ہمارے ماموں محترم مولوی عبدالکریم صاحب تھے۔

دوسرا واقعہ آپ کی شخصیت مزاج اور طبیعت کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ آپ کو ایک صاحب سے بہت گلہ تھا۔ کہ اس شخص نے مجھ پر بہت ظلم کرتے ہوئے بہت نقصان پہنچایا ہے۔ آپ نے اپنے جذبات پر قابو پایا اور کسی قول وفعل سے جوابی کارروائی نہ کی۔ برسوں گزر گئے۔ آپ لندن سے بذریعہ کار پاکستان آئے۔ ان دنوں میں ربوہ کی کاریں ہاتھ کی انگلیوں پر گنی جا سکتی تھیں۔ یعنی بہت کم تھیں۔ ان صاحب کو آپ کا خیال آیا۔ پوچھا کہ کیا آپ پٹرول کے خرچ پر ہماری فیملی کو چند روز شمالی سرد علاقوں کی سیر کروا سکتے ہیں؟ آپ نے ہاں کر دی۔ اس نے دیکھا کہ آپ بے حد خوش اور مطمئن تھے۔ اپنے مخصوص مزاحیہ، بے تکلف انداز میں کہنے لگے کہ اب میرے قابو آیا ہے۔ اب میں اس سے اپنا بدلہ لے سکوں گا۔ ہمیں بات سمجھ نہ آئی۔ کچھ وہم سے گزرے۔ مگر بات رفت گزشت ہوگئی۔ شمالی علاقوں کی سیر کے بعد واپس آئے۔ تو پوچھا آپ نے بدلہ لے لیا؟ کیسے لیا؟ ہنسے اور خوب ہنسے، کہنے لگے میں نے "ٹِکا کے" بدلہ لے لیا ہے۔ وہ چیختا رہا۔ نہ اس سے پٹرول کے پیسے لئے۔ نہ ان کے کھانے پینے وغیرہ پر کچھ خرچ کرنے دیا۔ ع

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

یہ تھا ماموں عبدالکریم صاحب کا انتقام جو انہوں نے "اپنی دانست میں" اپنے بدترین دشمن سے لیا۔ یقیناً انتقام کی ایسی مثالیں نایاب نہیں تو کمیاب ضرور ہیں۔

مذکورہ صاحب جو موقع بے موقع محترم ماموں جان کے خلاف، خوب بولا کرتے تھے۔ اس کے بعد، شرمندہ، نادم اور بالکل مختلف نظر آئے۔ نہ صرف یہ کہ اس کے بعد انہیں ماموں جان کے خلاف بولتے کبھی نہ سنا گیا۔ بلکہ ان کے حق میں کئی مرتبہ تعریفی ذکر کرتے سنا گیا۔

ایسا بھی ہوا کہ کسی دور کے طعنہ سے بچنے کے لئے، اپنے حقوق سے دستبردار ہوتے ہوئے، ملک تک بدل لیا۔ ایسے موقعوں پر خدا نے بھی کبھی ان کو خسارے میں نہ رکھا۔ ماموں جان کے لئے دعا ہے کہ: ع

اے خدا برتُربتِ اُو ابرِ رحمت ہا ببار

کھیرا، ککڑی، تربوز اور خربوزہ

نرم کھیرا، ککڑی، تربوز اور خربوزہ استعمال کرنے والے افراد گردے، مثانے کی پتھری، ریت اور گردے کے سخت تکلیف دہ درد سے محفوظ رہتے ہیں۔ دانتوں پر جمنے والے میل کی طرح گردے، مثانے میں بھی فاسد مادے پتھری پیدا کرتے ہیں۔ کھیرے اور ککڑی کے کھانے سے یہ مادے پتھری کی شکل اختیار نہیں کر پاتے، کھیرے، ککڑی کھاتے وقت ان کے نرم بیج الگ نہیں کرنا چاہئے۔ انہیں بھی شوق سے خوب چبا کر کھانا چاہئے۔ ان میں جسم سے فاسد مادے تحلیل کر کے انہیں دور کرنے کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے۔ یہی صلاحیت خربوزے اور تربوز میں ہوتی ہے، بلکہ یہ اپنی مٹھاس اور مخصوص مہک کی وجہ سے زیادہ شوق سے کھائے جاتے ہیں۔ جسم کو اندرونی طور پر فاسد مادوں سے نجات دلانے والے پھلوں اور سبزیوں میں لوکی کا بھی اہم مقام ہوتا ہے۔ زیادہ تر پانی پر مشتمل یہ نعمتیں کھا کر صحت کا سامان کیا جاتا ہے، کیونکہ ان میں پانی کے علاوہ کئی اہم نمکیات اور غذائی اجزا کے علاوہ ریشہ بھی ہوتا ہے جو قبض نہیں ہونے دیتا۔ (ہمدرد صحت، دسمبر 2008ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 105138 میں نوشین تبسم

زوجہ ابصار احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادمان ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت -/31100 روپے (2) حق مہر مبلغ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نوشین تبسم گواہ شد نمبر 1 ملک امان اللہ وصیت 31888 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد جمیل ولد شیخ رشید احمد مرحوم

مسل نمبر 105139 میں شائستہ شیریں

بنت پرویز احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شائستہ شیریں گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد وصیت 16544

مسل نمبر 105140 میں فرخ فیضان

ولد طارق جاوید قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فرخ فیضان گواہ شد نمبر 1 ہمایوں احمد ولد محمود احمد طارق گواہ شد نمبر 2 بجیل مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر 105141 میں محمد عمر

ولد محمد ارشد خالد قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد عمر گواہ شد نمبر 1 عبادہ اسلم قریشی وصیت 42905 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکرم ولد جھنڈے خان

مسل نمبر 105142 میں امتہ الباسط

بنت چوہدری عبدالرزاق قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ الباسط گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالرزاق وصیت 27940 گواہ شد نمبر 2 حمید احمد نعیم وصیت 66622

مسل نمبر 105143 میں ناہید کوثر

زوجہ محبوب الٰہی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاسم آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ سوا دو مرلہ واقع قاسم آباد فیصل آباد اندازاً مالیت -/1600,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت -/30000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ناہید کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 محبوب الٰہی ولد فقیر محمد

مسل نمبر 105144 میں ذکیہ احمد

بنت محمد احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈا ہڈیارہ تحصیل کینٹ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ذکیہ احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحیم خالد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد مغل ولد سعید احمد مرحوم

مسل نمبر 105145 میں عطاء الرحمٰن

ولد محمد انور گل قوم گل پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عطاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 دانیال انور ولد محمد انور گل گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود

مسل نمبر 105146 میں خرم رضا احمد

ولد لطیف احمد شمس قوم نول جٹ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔خرم رضا احمد گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ورک ولد عبدالغفار طاہر ورک گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود

مسل نمبر 105147 میں منیر احمد بھٹی

ولد ریاض احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔منیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بھٹی ولد ریاض احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود

مسل نمبر 105148 میں ہما احمد

بنت مبشر احمد قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 4 ماشے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہما احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد ایم ظفر اللہ گواہ شد نمبر 2 حافظ غلام سرور وصیت 38134

مسل نمبر 105149 میں عاطف امتیاز

ولد امتیاز احمد قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج باغ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عاطف امتیاز گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد وصیت 18685 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد 56353

مسل نمبر 105150 میں عروج مقصود احمد وڑائچ

بنت مقصود احمد وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عروج مقصود احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 سید رضا احمد ناصر ولد میر حسین احمد گواہ شد نمبر 2 مستنصر مجید باجوہ ولد مبارک مجید باجوہ

مسل نمبر 105151 میں ثناء نعیم

بنت صوبیدار رانا نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ سلامت پورہ راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء نعیم گواہ شد نمبر1 عبد المجید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی گواہ شد نمبر2 رانا نعیم احمد ولد چوہدری سردار خان

مسل نمبر105152 میں میر سلیم الرشید

ولد میر عبد الرشید قوم کشمیری پیشہ دوکان کمپیوٹر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ گڑھی شاہو راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میر سلیم الرشید گواہ شد نمبر1 شرافت احمد ولد محمد عارف گواہ شد نمبر2 محمد سعید ولد محمد لئیق

مسل نمبر105153 میں ہما افتخار

بنت افتخار احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ہما افتخار گواہ شد نمبر1 منیر احمد بٹ ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر2 ذوالفقار احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر105154 میں نصرت جہاں

بنت افتخار احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نصرت جہاں گواہ شد نمبر1 محمد انور شہزاد ولد محمد حفیظ گواہ شد نمبر2 افتخار احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر105155 میں عظمیٰ افتخار

بنت افتخار احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عظمیٰ افتخار گواہ شد نمبر1 منیر احمد بٹ وصیت 37140 گواہ شد نمبر2 ذوالفقار احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر105156 میں سارہ مظفر

بنت مرزا مظفر احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/22000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سارہ مظفر گواہ شد نمبر1 مرزا مظفر احمد ولد مرزا مبارک احمد گواہ شد نمبر2 مرزا نعمان مظفر ولد مرزا مظفر احمد

مسل نمبر105157 میں رستگار احمد بھٹی

ولد مبارک احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ بیت الذکر اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رستگار احمد بھٹی گواہ شد نمبر1 مبارک احمد بھٹی ولد محمد صدیق بھٹی گواہ شد نمبر2 محمود احمد ولد معراج احمد

مسل نمبر105158 میں ماریہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ماریہ بشارت گواہ شد نمبر1 محمود احمد عامر وصیت 42275 گواہ شد نمبر2 عمار احمد وصیت 42944

مسل نمبر105159 میں نبیل احمد

ولد جاوید احمد قوم ڈھلو پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نبیل احمد گواہ شد نمبر1 شاہد احمد چیمہ وصیت 59628 گواہ شد نمبر2 لطف المنان طارق وصیت 33342

مسل نمبر105160 میں عطیۃ الحبیب

زوجہ رانا خالد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/30,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 88 گرام اندازاً مالیت -/300,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیۃ الحبیب گواہ شد نمبر1 نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین مرحوم گواہ شد نمبر2 رانا خالد احمد ولد رانا لطیف احمد

مسل نمبر105161 میں رانا ناصر احمد

ولد رانا بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالانوار ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم (گریجویٹی) مبلغ -/255,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت بڑھاپا الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا ناصر احمد گواہ شد نمبر1 رانا طارق شہزاد ولد رانا ناصر احمد گواہ شد نمبر2 رانا راشد احمد ولد رانا ناصر احمد

مسل نمبر105162 میں سرفراز احمد طاہر

ولد راج ولی قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع دارالیمن شرقی صادق ربوہ اندازاً مالیت-/500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سرفراز احمد طاہر گواہ شد نمبر1 طاہر احمد تنویر ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر2 نثار احمد گلزار ولد سرفراز احمد طاہر

مسل نمبر105163 میں رضی اللہ

ولد عبد الکریم قوم کمہار پیشہ معمار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضی اللہ گواہ شد نمبر1 فضل الرحمان ولد عبد القیوم گواہ شد نمبر2 عبد العزیز ولد عبد اللطیف

مسل نمبر105164 میں نفیسہ سیف

بنت رحمت اللہ سیف قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نفیسہ سیف گواہ شد نمبر1 رحمت اللہ سیف وصیت 14254 گواہ شد نمبر2 مجید احمد خان ولد محمد صادق

مسل نمبر105165 میں ماہ نور

بنت طاہر احمد ناصر قوم گل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ ماہ نور گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل فیضی وصیت 23672 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین مرحوم

مسل نمبر 105166 میں طاہر مقصود پڑھیار

ولد محمود احمد پڑھیار قوم جٹ پیشہ کاشتکار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/200,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد طاہر مقصود پڑھیار گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 105167 میں شازیہ کنول

زوجہ طاہر مقصود پڑھیار قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/100,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 6 تولے اندازاً مالیت -/240,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔شازیہ کنول گواہ شد نمبر 1 طاہر مقصود پڑھیار ولد محمود احمد پڑھیار گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری چوہدری محمد دین

مسل نمبر 105168 میں امتہ الشافی

بنت ثناء اللہ قوم ڈار پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 فخر احمد خرم ولد خادم حسین تبسم گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد بٹ ولد منیر احمد بٹ

مسل نمبر 105169 میں ارسلان قاسم

ولد ملک محمد افضل قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ارسلان قاسم گواہ شد نمبر 1 حافظ جاوید الرحمان وصیت 37466 گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد وصیت 54222

مسل نمبر 105170 میں نوید احمد

ولد محمد شریف قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔نوید احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا مدثر احمد وصیت 65190 گواہ شد نمبر 2 مرزا نوید احمد وصیت 48784

مسل نمبر 105171 میں مرتضٰی احمد کھوکھر

ولد طارق علی کھوکھر قوم جٹ کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مرتضٰی احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 طارق علی کھوکھر ولد ملک عمر علی احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد ولد عمر علی

مسل نمبر 105172 میں فرخ نصیر

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرخ نصیر گواہ شد نمبر 1 عمر حیات ولد وقار عظیم گواہ شد نمبر 2 طلال بن سیف ولد سیف اللہ خالد

مسل نمبر 105173 میں طاہر احمد

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 طلال بن سیف ولد سیف اللہ خالد گواہ شد نمبر 2 عمر حیات ولد وقار عظیم

مسل نمبر 105174 میں منصور احمد

ولد مسعود احمد قوم کمبوہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد شجاع آباد روڈ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منصور احمد گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد وصیت 57062 گواہ شد نمبر 2 محمد مرتضٰی فراز وصیت 89797

مسل نمبر 105175 میں حمزہ احمد

ولد داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گراس منڈی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حمزہ احمد گواہ شد نمبر 1 عبد السلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد خان لودھی ولد ظفر احمد خان لودھی

مسل نمبر 105176 میں جویریہ یونس

بنت محمد یونس شمس قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رمضان آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔جویریہ یونس گواہ شد نمبر 1 عبد الفقار خان وصیت 55150 گواہ شد نمبر 2 محمد مرتضٰی فراز وصیت 89797

مسل نمبر 105177 میں عزیز احمد خان لودھی

ولد ظفر احمد خان لودھی قوم خان لودھی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وہاڑی روڈ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/200,000 روپے (2) کاروبار میں سرمایہ مالیت-/400,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/27000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ-/3000 روپے ماہانہ آمداز کاروبار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد عزیز احمد خان لودھی گواہ شد نمبر 1 عبد السلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل گواہ شد نمبر 2 عطاء المنعم ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 105178 میں شازیہ صدیقہ

زوجہ عزیز احمد خان لودھی قوم خان لودھی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وہاڑی روڈ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 154 گرام 11. ملی گرام اندازاً مالیت-/507389 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خان لودھی ولد نصیر احمد خان لودھی

گواہ شد نمبر2 عزیز احمد خان لودھی ولد ظفر احمد خان لودھی

مسل نمبر 105179 میں ملک محمد ناصر جمیل

ولد ملک محمد لطیف قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ کالونی پاک عرب فرٹیلائز لمیٹڈ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک محمد ناصر جمیل گواہ شد نمبر1 عبدالحلیم ملک ولد عبدالحمید ملک گواہ شد نمبر2 عطاء القدوس ملک وصیت 34496

مسل نمبر 105180 میں غضنفر علی

ولد بشارت احمد قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غضنفر علی گواہ شد نمبر1 حماد احمد ولد شاہد احمد گواہ شد نمبر2 محمد ادریس خاور ولد خاور ایوب

مسل نمبر 105181 میں ماریہ علیم

بنت محمد علیم حیات قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسٹاف کالونی U.E.T لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ علیم گواہ شد نمبر1 مرزا اسلام احمد شمس ولد غلام احمد مرزا گواہ شد نمبر2 محمد فہیم ولد محمد علیم حیات

مسل نمبر 105182 میں فریحہ ناز

بنت طاہر احمد قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فریحہ ناز گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد غلام صادق گواہ شد نمبر2 تنویر آصف ولد طاہر احمد

مسل نمبر 105183 میں سلمٰی ناز

بنت طاہر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی چار ماشے 6 رتی اندازاً مالیت-/11000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سلمٰی ناز گواہ شد نمبر1 طاہر احمد بٹ ولد غلام صادق گواہ شد نمبر2 تنویر آصف ولد طاہر احمد بٹ

مسل نمبر 105184 میں ثمن عمر بسراء

زوجہ محمد اقبال بسراء قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچناٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 216 گرام مالیت-/350,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 50 گرام اندازاً مالیت-/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ثمن عمر بسراء گواہ شد نمبر1 چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری ابراہیم گواہ شد نمبر2 ریاض احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 105185 میں عمرانہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم جٹ پیشہ......عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عمرانہ ناصر گواہ شد نمبر1 عامر احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر2 عمیر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 105186 میں قمرالزمان

ولد ارشد علی قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزادہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔قمرالزماں گواہ شد نمبر1 ارشد علی ولد محمد علی گواہ شد نمبر2 وقاص طاہر باجوہ ولد چوہدری بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 105187 میں عامر ضیاء امجد

ولد امجد علی قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزادہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عامر ضیاء امجد گواہ شد نمبر1 فضل اللہ امجد ولد امجد علی گواہ شد نمبر2 کلیم اسد ولد اسد علی

مسل نمبر 105188 میں کلیم اسد

ولد اسد علی قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزادہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔کلیم اسد گواہ شد نمبر1 اسد علی ولد محمد علی گواہ شد نمبر2 قمرالزمان ارشد ولد ارشد علی

مسل نمبر 105189 میں مدثر احمد

ولد مبشر احمد قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سدیو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مدثر احمد گواہ شد نمبر1 مبشر احمد ولد عبدالغنی گواہ شد نمبر2 عطاء النصر منصور ولد مبشر احمد

مسل نمبر 105190 میں نشان احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ایک عدد گاڑی اندازاً مالیت-/250,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔نشان احمد گواہ شد نمبر1 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ گواہ شد نمبر2 مزمل احمد ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 105201 میں عبدالسمیع عارف

ولد ماسٹر محمد یوسف مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے اندازاً مالیت-/150,0000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ تین کنال اندازاً مالیتی-/200,000 روپے (3) نقد رقم مبلغ-/400,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RL3500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالسمیع عارف گواہ شد نمبر1 مبشر احمد نسیم گواہ شد نمبر2 فضل کریم منہاس

مسل نمبر 105202 میں طارق محمود

ولد چوہدری اشتیاق احمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RL3500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق محمود گواہ شد نمبر1 سید عاصم عدنان گواہ شد نمبر2 ناصر احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عامر شہزاد عادل صاحب معلم سلسلہ میرا بھڑکاضلع میرپور آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

ماہ جنوری 2011ء میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت احمدیہ میرا بھڑکا ضلع میر پور آزاد کشمیر کو قرآن کریم کا ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے والے 9 بچوں کی تقریب آمین منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ مورخہ 21 جنوری 2011ء کو صدیقہ بینش بنت مکرم عطاء الرحمن صاحب عمر 6 سال کی تقریب آمین ان کے گھر میں منعقد کی گئی خاکسار نے بچی سے قرآن کریم کے بعض حصص سنے اور دعا کروائی۔

مورخہ 30 جنوری 2011ء کو 8 بچوں انیق احمد ابن مکرم محمد لقمان صاحب عمر 8 سال، فیصل احمد ابن مکرم ناصر احمد صاحب عمر 10 سال، عادل حمید ابن مکرم عبدالحمید صاحب عمر 10 سال، فیضان علی طیب صاحب ابن مکرم بشیر عالم صاحب عمر 9 سال شہریار رضا ابن مکرم اقبال احمد صاحب عمر 11 سال اسامہ ظہور ابن مکرم ظہور احمد صاحب عمر 10 سال مطیع اللہ فیضان ابن مکرم نظیر الاسلام صاحب عمر 6 سال، ارسلان احمد ابن مکرم محمد انور شاہد صاحب معلم سلسلہ عمر 5 سال کی تقریب آمین مکرم عبدالباسط صاحب امیر ضلع میر پور آزاد کشمیر کی زیرصدارت منعقد کی گئی۔ مکرم ماسٹر رفیق احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ میرا بھڑکا نے بچوں سے قرآن کریم کے بعض حصص سنے اور ساتھ ساتھ حفظ کردہ سورتوں کا بھی بچوں سے جائزہ لیا۔ اس کے بعد خاکسار نے قرآن کریم کے حوالے سے تقریر کی۔ مکرم امیر صاحب ضلع نے دعا کروائی اور بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اس تقریب میں 32 افراد نے شرکت کی۔ جن میں بعض بچوں کے والدین بھی شامل تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام بچوں کو زیادہ سے زیادہ قرآن کریم پڑھنے، پڑھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کامیابی

(مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

ضلعی لیول پر ہونے والے سپورٹس مقابلہ جات منعقدہ یکم و 2 فروری 2011ء میں مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول کی طالبات مندرجہ ذیل پوزیشنز کی حقدار قرار پائیں۔ آمنہ نعیم بنت مکرم نعیم احمد باجوہ صاحب، حافظہ حانیہ ارشاد بنت مکرم زاہد ارشاد صاحب، ہانیہ مبارک بنت مکرم مبارک احمد صاحب، سعدیہ خان بنت مکرم فیض احمد خان صاحب نے ریلے ریس میں دوئم، آمنہ نعیم باجوہ بنت مکرم نعیم احمد باجوہ صاحب نے 800 میٹر سادہ دوڑ میں سوئم، ایقہ ثمر بنت مکرم نعیم احمد صاحب نے 100 میٹر سادہ دوڑ میں سوئم اور مبشرہ اکرم بنت مکرم محمد اکرم صاحب نے جیولن تھرو میں سوئم پوزیشن حاصل کی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز سکول اور طالبات کیلئے مبارک کرے، طالبات کو اپنی صلاحیتیں بہترین انداز سے استعمال کرنے کی توفیق دے اور یہ ادارہ ہمیشہ کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوتا چلا جائے۔ آمین

ولادت

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ بشیر آباد ضلع حیدرآباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ اہلیہ مکرم پرویز احمد صاحب ساکن شریف آباد ضلع عمرکوٹ کو مورخہ 27 نومبر 2010ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام طیبہ پرویز تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب اٹھوال کی پوتی اور مکرم یعقوب احمد صاحب آف محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ کی نواسی ہے۔ اسی طرح حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کے باعمر، نیک اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم حامد رشید غالب صاحب اسسٹنٹ ڈائریکٹر زرعی ترقیاتی بینک زعیم مجلس انصاراللہ آئی۔8 اسلام آباد جنوبی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم عبدالرشید غالب صاحب ڈائریکٹر (ر) زرعی ترقیاتی بینک اسلام آباد ابن مکرم کیپٹن نواب دین صاحب مورخہ 22 جنوری 2011ء کو 74 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ مورخہ 23 جنوری 2011ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں مکرم فرحت علی صاحب مربی سلسلہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان نے دعا کروائی۔ آپ ربوہ کے ابتدائی مکینوں میں سے تھے۔ محلہ دارالفضل ربوہ میں آپ کے والد کیپٹن نواب دین صاحب نے پہلا گھر بنایا تھا۔ غالب صاحب سکول اور کالج کے زمانہ میں ہاکی کے بہترین کھلاڑی تھے۔ ٹی آئی کالج ربوہ میں ہاکی کے بہترین کھلاڑی پر میڈل بھی ملا تھا۔ آپ نے بڑے صبر اور حوصلہ سے لمبی بیماری کاٹی۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ فرخندہ شاہین صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے خاکسار، مکرم خالد شریف غالب صاحب کینبرا آسٹریلیا، مکرم ہارون رشید غالب صاحب اسلام آباد اور ایک بیٹی مکرمہ کشور طارق صاحبہ اہلیہ مکرم سید حمید طارق صاحب آفیسر نیشنل بینک اسلام آباد چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے درجات بلند کرے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ فوزیہ پروین صاحبہ ترکہ
مکرمہ فیروز بیگم صاحبہ)

مکرمہ فوزیہ پروین صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ فیروز بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کی امانت ذاتی نمبر 9230010 میں مبلغ -/10,437 روپے موجود ہیں۔ لہٰذا یہ رقم مجھے ادا کر دی جائے جملہ ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرم عبدالغفار صاحب (بیٹا)
(2) مکرمہ حفیظ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرمہ کوثر پروین صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرمہ عابدہ پروین صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرمہ بشریٰ پروین صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرمہ فوزیہ پروین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ بشریٰ منور صاحبہ ترکہ
مکرم چوہدری محمد دین صاحب)

مکرمہ بشریٰ منور صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری محمد دین صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 1/2 محلہ دارالعلوم غربی برقبہ 11 مرلہ 117 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرمہ بشریٰ منور صاحبہ (بیٹی)
(2) مکرم حمید الدین احمد صاحب مرحوم (بیٹا)

ورثاء مرحوم

(i) مکرمہ منظوراں بیگم چوہدری صاحبہ بیوہ
(ii) مکرم عرفان احمد صاحب (بیٹا)
(iii) مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ (بیٹی)
(iv) مکرمہ راحت جہاں صاحبہ (بیٹی)
(v) مکرم عمران احمد چوہدری صاحب (بیٹا)
(vi) مکرم رضوان احمد چوہدری صاحب (بیٹا)
(vii) مکرم لقمان احمد چوہدری صاحب (بیٹا)
(viii) مکرمہ ثنا شاچوہدری صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ منصورہ مبشر صاحبہ ترکہ
مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ)

مکرمہ منصورہ مبشر صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ شاہدہ پروین صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 39/7 محلہ دارالیمن ربوہ برقبہ 10 مرلہ میں سے 7 مرلہ 22.75 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ بمطابق درخواست جملہ ورثاء میں تقسیم کر دیا جائے جملہ ورثاء میں سے میر نصیرہ مبارکہ صاحبہ، محمد مظہر صاحب اور محمد اقبال صاحب/مکرمہ منصورہ مبشر صاحبہ کے حق میں دستبردار ہو چکے ہیں۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرم محمد اطہر صاحب (بیٹا)
(2) مکرم محمد اظہر صاحب (بیٹا)
(3) مکرمہ منصورہ مبشر صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرم محمد مظہر صاحب (بیٹا)
(5) مکرمہ میر نصیرہ مبارکہ صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرم نذر احمد صاحب (بیٹا)
(7) مکرم محمد اقبال صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

سفوف مصطفیٰ افسنتینی
درد معدہ، سوء ہضم، کمی بھوک، السری کیفیت، منہ کی بدبو وغیرہ کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

رپورٹ: مکرم اکبر احمد طاہر صاحب امیر و مربی انچارج نائیجر

جماعت احمدیہ نائیجر (Niger) کا چھٹا جلسہ سالانہ

ٹی وی، ریڈیو اور اخبارات میں جلسہ کی کوریج، دور دراز علاقوں سے احباب کی جلسہ میں شمولیت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نائیجر کو چھٹا جلسہ سالانہ مورخہ 26 اور 27 نومبر 2010ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جلسہ کا آغاز نماز جمعہ سے ہوا۔ نماز جمعہ میں خاکسار نے جلسہ سالانہ کی غرض و غایت حضرت مسیح موعود کے اقوال سے بیان کی۔

نماز عصر کے بعد پہلے سیشن کا آغاز ہوا۔ تلاوت و ترجمہ اور عربی قصیدہ کے بعد نظام خلافت اور سیرت النبیؐ کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ اس طرح پہلا اجلاس اختتام کو پہنچا۔ نماز مغرب وعشاء اور کھانے کے بعد مجلس سوال و جواب ہوئی۔

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم عمر معاذ صاحب نے نظم ''انی معک یا مسرور'' ترنم کے ساتھ پڑھی۔ جس کے بعد جماعت احمدیہ کا تعارف قرآن کریم کی عظمت کے موضوع پر دو تقاریر ہوئیں۔ اس کے بعد بچوں نے ایک نظم اردو زبان میں خوش الحانی سے پڑھی۔ اس اجلاس کی آخری تقریر عمر معاذ صاحب نے ''دین حق امن کا مذہب ہے'' کے عنوان پر کی۔ نیز انہوں نے قبول احمدیت کی روداد بھی سنائی۔

آخر پر خاکسار نے سب شاملین کو تلقین کی کہ جو باتیں یہاں سنی ہیں ان کو یاد بھی رکھیں اور اپنے اپنے علاقوں میں جا کر یہ باتیں پھیلائیں اور ان پر عمل بھی کریں۔ اختتامی دعا کے ساتھ جماعت نائیجر کا چھٹا جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

جلسہ کی ڈیوٹیوں کیلئے امسال سب جماعتوں سے خدام کو بلایا گیا اور ہر ریجن کو ڈیوٹی سپرد کی گئی۔ دوران جلسہ ہونے والی تقاریر کا ترجمہ ہاؤسا پرما اور فلفل وے زبانوں میں کیا جاتا رہا۔ صبح کے وقت درس اور سوال و جواب کا بھی ترجمہ کیا گیا تا کہ سب شاملین جلسہ اس سے مستفید ہو سکیں۔

ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر بکسٹال و تصویری نمائش کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ امسال بھی یہ اہتمام کیا گیا جہاں جماعتی کتب اور تصاویر کے ذریعہ نائیجر کی مختلف سرگرمیاں دکھائی گئیں۔

اس جلسہ کی کوریج کے لئے نیشنل ٹی وی، ٹیلی ساحل (جو کہ سیٹلائٹ پر دیگر ممالک میں بھی دیکھا جاتا ہے)، ایک پرائیویٹ ٹی وی Tenere جو کہ نائیجر کے سب ریجنز میں دیکھا جاتا ہے۔ نیشنل ریڈیو، ریڈیو تُورا کی نیامی، ریڈیو تانبارا نیامی کے علاوہ برنی کونی سے تین پرائیویٹ ریڈیوز کے نمائندگان نے شرکت کی اور ریکارڈنگ کی۔ نیز تین اخبارات میں تصاویر کے ساتھ جلسہ کی خبریں شائع ہوئیں۔ نیشنل ٹی وی نے خاکسار کا انٹرویو بھی نشر کیا۔ اسی طرح دیگر اخبارات اور ٹی وی سٹیشنز نے بھی کوریج دی۔

نائیجر میں سفر بہت کٹھن ہوتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ سال کی نسبت حاضری میں بہت اضافہ ہوا۔ کل 49 جماعتوں اور 33 زیر رابطہ دیہات سے نمائندگان شریک ہوئے۔ بعض احباب 14 سو کلومیٹر تک کا سفر کر کے جلسہ میں شامل ہوئے۔ امسال کل حاضری 678 رہی۔ دیگر ہمسایہ ممالک برکینا فاسو، بینن، مالی اور ٹوگو سے بھی نمائندگان نے شرکت کی۔

قارئین کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ جلسہ نائیجر کے لئے بہت بابرکت کرے اور اس کی برکات سے سب شاملین کو وافر حصہ عطا فرمائے اور نائیجر میں احمدیت کی ترقی کا موجب ہوں۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 21 رجنوری 2011ء)

خبریں

لیبیا، جنگی طیاروں کی مظاہرین پر فائرنگ 500 افراد ہلاک

لیبیا کے صدر کرنل قذافی کی مخالفت میں مظاہرے جاری ہیں۔ فورسز کی فائرنگ اور تشدد سے 500 رافراد کے مارے جانے کی تصدیق ہوگئی اور ہزاروں مظاہرین زخمی ہیں۔ طرابلس کے شہریوں نے فون پر اطلاعات دی ہیں کہ دارالحکومت کے علاقوں تجورا اور فشلم میں قتل عام کیا جا رہا ہے۔ ادھر اقوام متحدہ میں لیبیا کے نمائندوں نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ صدر قذافی کو مستعفی ہو جانا چاہئے۔

جاپان بھارت کو جوہری ٹیکنالوجی دے سکتا ہے، ہمیں کیوں نہیں؟

صدر آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ اگر جاپان جوہری توانائی کے شعبے میں بھارت سے تعاون کر سکتا ہے اور اسے پُرامن مقاصد کیلئے جوہری ٹیکنالوجی فراہم کر سکتا ہے تو پاکستان کو کیوں نہیں؟ پاکستان بھی اس کا مستحق ہے اسے جوہری ٹیکنالوجی نہ دیئے جانے کا کوئی جواز نہیں بنتا، ایٹمی طاقت بننے پر ہمیں بھارت نے ہی مجبور کیا تھا، خطے کے اندر ہتھیاروں کی دوڑ میں شامل نہیں ہونا چاہتے۔ ہمارے جوہری ہتھیاروں کی تعداد بھارت سے زیادہ ہونے سے متعلق میڈیا رپورٹ میں کوئی صداقت نہیں اور حقیقت میں بڑا فرق ہے۔

یکم مارچ سے تیل کی قیمتوں میں اضافہ کا امکان

وزارت پٹرولیم نے وزارت خزانہ کی سفارش پر یکم مارچ سے تیل کی قیمتوں میں 15 فیصد اضافہ کی سمری تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاہم اوگرا 27 فروری کو تیل کی قیمتوں میں اضافہ کی سمری تیار کر کے حکومت کو بھجوائے گا اور تیل کی قیمتوں میں اضافہ کرنے کا حتمی فیصلہ پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔ وزارت خزانہ تیل کی قیمتوں میں اضافہ نہ کرنے کی شدید مخالفت کر رہی ہے اور وزارت پٹرولیم کو سفارش کی ہے کہ وہ تیل کی قیمتوں میں اضافہ کی سمری تیار کرے جس میں وزیراعظم سے استدعا کی جائے گی کہ پٹرولیم مصنوعات میں 10 روپے سے 13 روپے فی لیٹر کا اضافہ کیا جائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔فروری	
طلوع فجر	5:16
طلوع آفتاب	6:41
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:03

درخواست دعا

مکرم عبداللطیف منور صاحب فیصل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ یاسمین منور صاحبہ جگر میں سوزش کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور شدید درد ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو معجزانہ طور پر شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

نیا تعمیر شدہ مکان برائے فروخت
احمد نگر نزد ربوہ میں نہایت مناسب لوکیشن پر واقع جدید طرز تعمیر کا حامل مکان جس میں تمام بنیادی ضروریات سوئی گیس، پانی، بجلی وغیرہ دستیاب ہیں۔ فروخت کرنا مقصود ہے۔ صرف ضرورت مند احباب رابطہ کریں۔
رابطہ: 0333-6707061,0333-6717252

ضرورت سٹور کیپر
ہمیں اپنی فیکٹری واقع جہلم کیلئے سٹور کیپر کی ضرورت ہے۔ تعلیم کم از کم ایف۔اے
عمر 30 سے 40 سال کے درمیان۔
انڈسٹریل سٹور کا تجربہ، قابل ترجیح
اچھی تنخواہ فری رہائش اپنی درخواستیں
بمعہ تصدیق صدر حلقہ بھجوائیں۔
ڈپٹی جنرل مینیجر۔ پاکستان چپ بورڈ
جی ٹی روڈ جہلم فون: 0544-646580-81

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

رہائشی مکان برائے فروخت
10 مرلہ ڈبل سٹوری کارنر مکان برلب سڑک واقع
56 ناصر آباد غربی ربوہ نزد بیت الرحمٰن
معقول قیمت پر برائے فروخت
برائے رابطہ: احسان برقعہ ہاؤس گولبازار ربوہ
فون: 0092476211006
0092476211500

FD-10

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
(1) کورس دو ماہ -/4000 ماہانہ (2) کورس تین ماہ -/6000 ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ -/4000
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اٹک پٹرولیم
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
سروس اسٹیشن کی سہولت پمپ کے اندر بھی موجود ہے
ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ
کار فل سروس -/150
کار واش -/70
جنریٹر کی سہولت
نئی انتظامیہ کے ساتھ
احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289